بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر اور بزنس پلس کے عملے کے ساتھ میاں نواز شریف اور مسلم لیگی رہنما پرویز رشید کا غیر مناسب سلوک قابل مذمت ہے۔ الطاف حسین

واقعہ کا فوری نوٹس لینا جائے اور نواز شریف اور پرویز رشید کے خلاف ٹی وی کی ٹیپ چھیننے کا مقدمہ درج کیا جائے

میاں نواز شریف اور مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کا اگر آج میڈیا کے ساتھ یہ رویہ ہے تو یہ اقتدار میں آ کر کیا کریں گے؟

میری اور ایم کیو ایم کے کارکنوں کی تمام تر ہمدردیاں بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر اور عملے کے ساتھ ہیں

لندن۔۔۔4 جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رائے ونڈ میں مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف اور مسلم لیگی رہنما پرویز رشید کی جانب سے نجی ٹی وی بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر اور بزنس پلس کے عملے کے ساتھ غیر مناسب سلوک کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور نواز شریف اور پرویز رشید کے خلاف ٹی وی کی ٹیپ چھیننے کا مقدمہ درج کیا جائے۔ اس واقعہ کے بارے میں بزنس پلس کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ رائے ونڈ میں بزنس پلس کو انٹرویو دینے کے دوران میاں نواز شریف نے بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر کے ساتھ غیر مناسب سلوک کیا اور ان کی موجودگی میں مسلم لیگی رہنما پرویز رشید نے رانا مبشر کو دھمکیاں دیں، ان سے انٹرویو کا ٹیپ زبردستی مانگا، انکار کرنے پر انہیں دھمکیاں دیں کہ اگر انٹرویو کی ٹیپ نہ دی تو نہ اس ٹیپ کو رائے ونڈ سے باہر جانے دیا جائے گا اور نہ ہی رانا مبشر اور بزنس پلس کے عملے کو رائے ونڈ سے باہر جانے دیا جائے گا۔ اس کے بعد مسلم لیگی رہنماؤں نے رانا مبشر پر دباؤ ڈال کر زبردستی انٹرویو لیا اور انٹرویو کے بعد بھی رانا مبشر کو دھمکیاں دیں کہ تمہیں اور بزنس پلس کو الیکشن کے بعد دیکھ لیں گے۔ جناب الطاف حسین نے بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر اور عملے کے دیگر ارکان کے ساتھ پیش آنے والے اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ میاں نواز شریف اور مسلم لیگی رہنما پرویز رشید نے بزنس پلس کی ٹیم کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس کو کوئی بھی مہذب شخص جائز قرار نہیں دے سکتا۔ انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف اور مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کا اگر آج میڈیا کے ساتھ یہ رویہ ہے تو یہ اقتدار میں آ کر کیا کریں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری اور ایم کیو ایم کے کارکنوں کی تمام تر ہمدردیاں بزنس پلس کے ڈائریکٹر نیوز رانا مبشر اور انٹرویو کیلئے جانے والے عملے کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مسلم لیگی رہنماؤں نے رانا مبشر اور بزنس پلس کے عملے کے ساتھ جو بہیمانہ سلوک اور جس طرح ان سے ٹیپ چھینی ہے اس پر مسلم لیگی رہنماؤں کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کا رویہ کسی بھی سیاستداں کو نہیں اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سول سوسائٹی، اے پی این ایس، سی پی این ای اور دیگر صحافتی تنظیموں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو اس واقعہ کا نوٹس لینا چاہیے اور اسکے خلاف آواز بلند کرنا چاہیے۔

ایم کیو ایم موروثی سیاست کے خلاف ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

جامع مسجد صابری رنچھوڑ لائن میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد نمازیوں سے گفتگو

کراچی۔۔۔4، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی حلقہ این اے 249 سے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم موروثی سیاست اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اور ملک میں صحیح معنوں میں جمہوریت کے قیام کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے جامع مسجد صابری رنچھوڑ لائن میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد نمازیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جو نہ صرف خود احتسابی پر یقین رکھتی ہے بلکہ اس پر عمل بھی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا کردار و عمل ملک بھر کے عوام کے سامنے ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آئندہ انتخابات میں ایم کیو ایم، پاکستان کی بڑی قومی جماعت بنکر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے منشور کا بنیادی نعرہ ’اختیار سب کیلئے‘‘ ہے اور ہم ایک ایسے معاشرتی نظام کی تشکیل چاہتے ہیں جہاں امن، ترقی، خوشحالی کا دور دورہ ہو اور تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع سب کیلئے یکساں ہوں۔ اس موقع پر پی ایس 110 کی نشست پر ایم کیو ایم کے نامزد امیدوار شعیب ابراہیم اور پی ایس 111 کی نشست پر نامزد امیدوار محمد طاہر قریشی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

ایم کیوایم کے شکایتی سیلوں کے قیام پر متاثرین کی جانب سے خیرمقدم

دوسرے روز بھی متاثرہ افراد نے بڑی تعداد میں شکایتی سیلوں پر رابطہ کرکے اپنے کوائف جمع کرائے

کراچی۔۔۔4،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں قائم کئے گئے ’’شکایتی سیلوں‘‘ کا عوام بالخصوص جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات سے متاثرہ عوام کی جانب سے زبردست خیرمقدم کیا جارہا ہے۔کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں قائم کئے گئے شکایتی سیلوں میں دوسرے روز بھی متاثرین نے بڑی تعداد میں رابطہ کیا اور اپنے نقصانات کی تفصیلات جمع کرائیں۔تفصیلات کے مطابق سانحہ 27،دسمبر لیاقت باغ راولپنڈی کے بعد شرپسند عناصر اور مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کراچی سمیت سندھ بھر میں جلاؤ، گھیراؤ،لوٹ مار اور دیگر پرتشدد واقعات سے متاثرہ افراد نے جن میں غریب ومتوسط طبقے کے افراد کے علاوہ فیکٹری مالکان، تاجر برادری، دوکاندار اور دیگر متاثرہ افراد شامل ہیں،عزیز آباد کراچی اور سندھ مختلف شہروں میں قائم ایم کیوایم کے شکایتی مراکز پر پہنچ کر اپنی تباہ شدہ املاک اور نقصانات کی تفصیلات اور کوائف جمع کرائے۔ایم کیوایم کی جانب سے شکایتی سیل کے قیام اور متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے کوششوں کا عوامی سطح پر زبردست خیرمقدم کیا جارہا ہے۔ایم کیوایم کے شکایتی مراکز پر تفصیلات جمع کرانے والے متاثرین کا کہنا تھا کہ جلاؤ گھیراؤ،لوٹ مار اور پرتشدد کارروائیوں پر انسانی حقوق کی تنظیموں اور سیاسی ومذہبی جماعتوں کا خاموشی انتہائی افسوسناک ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان تنظیموں اور سیاسی ومذہبی جماعتوں کو عوامی مسائل کے حل سے زرہ برابر بھی دلچسپی نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ایم کیوایم نے اپنے کردار وعمل سے ثابت کردیا ہے کہ وہ متاثرین سے دلی ہمدردی رکھتی ہے اور ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کررہی ہے۔دریں اثناء رابطہ کمیٹی کے ارکان اور ایم کیوایم کی زونل کمیٹیوں کے اراکین نے ایم کیوایم کے شکایتی مراکز کے دورے کرکے متاثرین کے نقصانات اور کوائف جمع کرنے کے عمل کا جائزہ لیا۔اس موقع پر انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔بہت سے متاثرین جو اپنی زندگی بھر کی کمائی سے محروم ہوچکے تھے،رابطہ کمیٹی کے ارکان کو اپنے نقصانات اور دہشت گردی کے واقعات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور پھوٹ پھوٹ کررونے لگے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے متاثرین کو تسلی دی اور انہیں یقین دلایا کہ ایم کیوایم متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتی رہے گی۔

رابطہ کمیٹی کے رکن عادل صدیقی نے نارتھ کراچی انڈسٹریل ایریا اور فیڈرل بی ایریا کا دورہ کیا

جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کا نشانہ بننے والی فیکٹریوں، دکانوں، مکانوں اور ہوٹلوں کے متاثرین سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔4،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس100 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار عادل صدیقی نے جمعے کے روز نارتھ کراچی انڈسٹریل ایریا اور فیڈرل بی ایریا کا تفصیلی دورہ کیا اور جلاؤ گھیراؤ ورلوٹ مار کا نشانہ بننے والی فیکٹریوں،کارخانوں، دکانوں،مکانوں اور ہوٹلوں کے متاثرہ مالکان سے ملاقات کی۔انہوں نے متاثرین سے ان کے نقصانات کی تفصیلات معلوم کیں اور پرتشدد واقعات کی شدید مذمت کی۔اس موقع پر متاثرین نے عادل صدیقی کو بتایا کہ ان زندگی بھر کی جمع پونجی اور جما جمایا کاروبار شرپسندوں نے چندمنٹوں میں راکھ کا ڈھیر بنادیا اور اب ان کے گھروں میں فاقہ کشی کی صورتحال ہے۔عادل صدیقی نے متاثرین کو دلاسہ دیا اور کہا کہ ایم کیوایم ان کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے اور انہیں تباہ شدہ املاک اور کاروبار کا معاوضہ دلانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔انہوں نے متاثرین کو بتایا کہ اس سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں شکایتی سیل قائم کردیا گیا ہے جہاں متاثرین کی جانب سے ان کے نقصانات کی تفصیلات اور کوائف جمع کرائے جارہے ہیں۔

ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین کا کراچی کے مضافاتی علاقوں کا دورہ

سانحہ راولپنڈی کے بعد مسلح دہشت گردوں نے شہر کے مضافاتی علاقوں میں

ایم کیوایم کے کئی الیکشن، یونٹ اور رابطہ دفاتر کو لوٹ مار کے بعد نذر آتش کردیا

مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے پرچم، بینرز، پتنگ کے ماڈل اتار جلادیئے، گوٹھوں میں موجود ایم کیوایم کے کارکن محصور ہوکر رہ گئے

کراچی۔۔۔4، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین نے کراچی کے مختلف مضافاتی علاقوں کا دورہ کیا اور بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد ایم کیوایم کے دفاتر لوٹ کر نذر آتش کرنے کے واقعات کی تفصیلات معلوم کیں۔ تفصیلات کے مطابق سانحہ راولپنڈی کے بعد مسلح دہشت گردوں نے کراچی کے مضافاتی علاقوں میں ایم کیوایم کے کئی سیکٹر، الیکشن اور رابطہ آفسوں کو لوٹنے کے بعد نذر آتش کردیا تھا۔ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے جن دفاتر کو لوٹ مار کے بعد نذر آتش کیا ان میں گڈاپ ٹاؤن کی یوسی 4 گجرو کے لاسی گوٹھ، صیفل گوٹھ کے علاوہ سیماڑی اوکھائی کالونی میں واقع الیکشن آفس، پدر گراؤنڈ میں واقع یونٹ آفس، پانجیری پاڑہ، تاراچند روڈ اور سلطان آباد میں قائم الیکشن آفس شامل ہیں۔ مسلح دہشت گردوں نے گوٹھوں کی گلیوں اور گھروں میں لگے ہوئے ایم کیوایم کے پرچم، بینرز، انتخابی نشان پتنگ کے ماڈلز کو نیچے گرا کر جلایا اور ایم کیوایم کے کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں جبکہ مسلح دہشت گردوں کی کارروائیوں کے باعث گوٹھوں میں موجود ایم کیوایم کے کارکنان محصور ہوکر رہ گئے۔ اس موقع پر کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان نے مختلف گوٹھوں کا دورہ کرکے دہشت گردی کے واقعات سے متاثرہ افراد سے ملاقات کی اور ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ افراد سے کہا کہ وہ اپنے نقصانات کی تفصیلات اور کوائف عزیز آباد میں قائم کئے گئے ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں جمع کرائیں۔ اس موقع پر گوٹھوں کے متاثرہ عوام نے بتایا کہ گوٹھوں میں متحدہ قومی موومنٹ کی سرگرمیوں کے باعث یہاں کے عوام نے سکون کا سانس لیا تھا، طبی وامدادی کیمپوں کے انعقاد سے یہاں کے عوام کی ہمدردیاں ایم کیوایم کے ساتھ بڑھ رہی تھیں اور جو لوگ ان کارروائیوں میں ملوث ہیں وہ ڈرگ مافیا اور نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں جن کا احتساب کیا جانا ضروری ہے۔ متاثرین نے شکایتی سیل کے قیام پر ایم کیوایم کے ذمہ داران سے تشکر کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں۔

سانحہ راولپنڈی کے بعد ماسکو گارمنٹ فیکٹری کراچی میں زندہ جلا کر شہید کئے جانے والے ایم کیوایم کے کارکن شاہد علی کو ضلع راجن پور پنجاب میں سپرد خاک کردیا گیا

سوئم 6 جنوری کو شہید کی رہائشگاہ پر ہوگا

کراچی۔۔۔4، جنوری 2008ء

سانحہ راولپنڈی کے بعد مسلح دہشت گردوں کی لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے افسوسناک واقعات میں کراچی کی ماسکو گارمنٹ میں دیگر ملازمین کے ساتھ زندہ جلا کر شہید کئے جانے والے ایم کیوایم کے کارکن شاہد علی شہید کو پنجاب میں ان کے آبائی ضلع راجن پور کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ شاہد علی شہید کی تدفین میں ایم کیوایم ضلع راجن پور کے انچارج یعقوب لاشاری، ایم کیوایم ضلع راجن پور کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ شاہد علی شہید کی نماز جنازہ گزشتہ روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کردی گئی تھی۔ شاہد علی شہید کا سوئم 6 جنوری کو ان کی رہائش گاہ ضلع راجن پور میں واقع ان کی رہائشگاہ پر بعد نماز فجر منعقد ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆